اسائنمنٹ نمبر 1

٥٧١ - اقراء رمضان - 39904

سوال نمبر 1:

اسلام کیا ہے؟

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور
یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ہمیشہ رہنے والی حقیقتوں
کے مجموعے کا نام ہے جنہیں خالق کائنات نے انسان کی ہدایت
کیلئے انبیاء کے ذریعے بیان فرمایا ہے اور جس کو اپنی مکمل ترین شکل
میں آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے اپنے قول و عمل کے ذریعے
انسانیت کو عطا فرمایا۔

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم:

اسلام کے لغوی معنی
اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی "امن
اور سلامتی" کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے
"نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکامات لے کر
آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے کے
نتیجے میں انسان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی امان میں آ جاتا ہے۔"

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی جگہوں پر اسلام کا لفظ
استعمال ہوا ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران: 19)

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔" (آل عمران: 85)

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

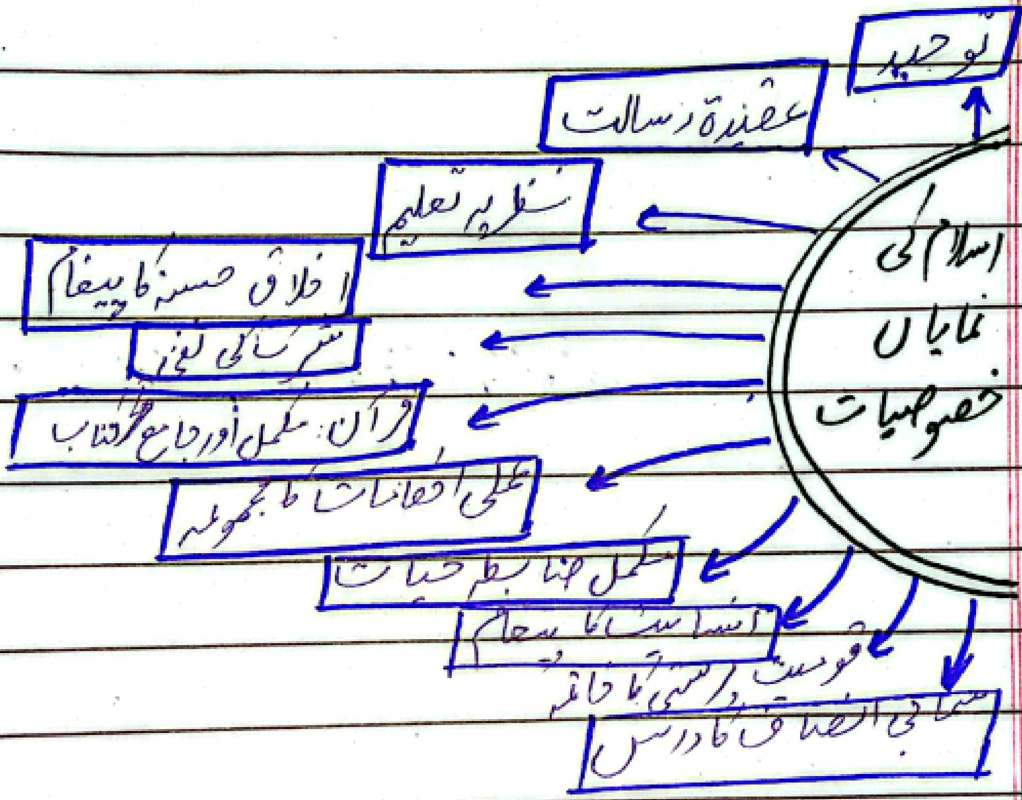

۱۔ توحید: اسلام کی بنیاد:

توحید اسلام کی بنیادی خوبی ہے۔ انبیاء و رسول نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "ہم نے ہر رسول کو صرف اسی لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے اور اگر یہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آ جاتے اور اللہ سے استغفار

Date:________ Day:________

کرتے اور رسول بھی ان کیلئے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔" (سورۃ النساء: 64)

خدا ایک ہے۔ وہی ازلی و ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز خدا سے ہے وہی ہر چیز کا خالق ہے اور تمام عالم کا انتظام کرنے والا ہے۔ خدا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا۔ نہ اس کو نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ جو کچھ زمینوں آسمانوں میں ہے سب اسی کا ہے۔ اسکی حکومت آسمانوں اور زمینوں میں چھائی ہوئی ہے۔

سورۃ اخلاص:

قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

ترجمہ: کہو (وہ) اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

حدیث مبارکہ کی روشنی میں:

حدیث: توحید اسلام کا پہلا سبق ہے" (سیرۃ النبی: علامہ شبلی نعمانی)

حدیث ۲: اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

2- عقیدہ رسالت:

پیغمبر وہ انسان ہے جسے خدا اپنی نمائندگی کیلئے چنتا ہے۔ خدا اپنی تعلیمات برگزیدہ انبیاء پر ہی نازل فرماتا ہے۔ پیغمبر خالق کائنات اور انسان کے درمیان پیغام رسانی کرتا ہے۔ وہ حقیقت کو آشکار کرتا ہے اور آخرت کی خبر دیتا ہے۔ اسلام کی دوسری اہم خصوصیت عقیدہ رسالت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو رسول ماننے کے ساتھ ختم نبوت کا اقرار بھی ضروری ہے۔

ترجمہ: "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے خاتم ہیں اور اللہ ہر شے کا خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ احزاب: 40)

نبی ﷺ ایک مکمل دیکر کامل اور ہادی ہیں۔ وہ زندگی کے ہر معاملہ میں رہنمائی کا مینارہ ہیں۔ وہ بہترین معلم انسانیت ہیں۔

ترجمہ: "بے شک نبی ﷺ کو تمہارے لیئے بہترین نمونہ بنایا گیا ہے۔" (سورۃ احزاب: 21)

3- اسلام کا نظریہ تعلیم:

اسلام علم کی اہمیت کو فروغ دیتا ہے۔

تاریخ انسانیت میں یہ منفرد مقام اسلام کو حاصل ہے کہ وہ سراپا علم بن کر آیا اور تعلیمی دنیا میں ایک ہمہ گیر انقلاب کا پیامبر ثابت ہوا۔ اسلامی نقطہ نظر سے انسانیت نے اپنے سفر کا آغاز تاریکی اور جہالت سے نہیں بلکہ علم اور روشنی سے کیا ہے۔ حضرت آدم ؑ کی تخلیق کے بعد انسان کو سب سے پہلے علم کی دولت سے نوازا گیا۔ حضور ﷺ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی وہ علم کے مقام اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس میں سیکھنے اور سکھانے کے ساتھ ساتھ ذریعہ تعلیم قلم پر بھی زور دیا گیا ہے

ترجمہ: "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھو تمہارا رب بڑا کرم والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ (سورۃ علق: 1-5)

اسلام علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے زیادہ اہم سمجھتا ہے کیونکہ اس کی نگاہ میں بجائے خود عبادت ہے

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں ایمان والے ہیں اور جن کو علم ملا ہے" (سورۃ المجادلۃ: 11)

4. اخلاق حسنہ کا پیغام:

اخلاق سے مراد باہمی سلوک ہے۔ یہ امن برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ زندگی میں ایک سادہ اصول ہے نبی کریمؐ ارشاد فرماتے ہیں:

حضرت انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے" (ترمذی: 2515)

اس سے معلوم ہوا جو انسان اپنے لیے چاہتا ہے ویسا ہی برتاؤ دوسرے کے ساتھ کرے۔ اخلاق کا یہ معیار انتہائی سادہ اور فطری ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ:

"تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے"۔ (ابو داؤد: 4682)

نبی کریمؐ کا ارشاد ہے:

"میں اعلیٰ ترین اخلاق کی تکمیل کیلئے نبی بنایا گیا ہوں"۔

(موطا امام مالک: 08)

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق صبر، عفت، شجاعت اور عدل سے پیدا ہوتے ہیں۔ صبر کے نتائج میں سے برداشت، غصہ پی جانا اور بردباری کا ہونا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن پاک میں نوے مقامات پر ہے۔

امام بن حنبل فرماتے ہیں:

"نصف ایمان کا نام صبر ہے اور
[illegible]

عفت سے حیا پیدا ہوتی ہے اور حیا کا اثر ہر خلق پر اچھا ہوتا ہے۔
شجاعت کے نتائج میں سے اپنی عزت کو ملحوظ رکھنا، جان و
مال سے دوسروں کی مدد کرنا، غضب سے دور رہنا اور اپنے
نفس کی باگ عقل کے سپرد کرنا ہے۔ حدیث پاک میں ہے

ترجمہ "پہلوان وہ نہیں ہے جو دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے۔" **(بخاری: 6114)**

۵. شرک کی نفی:

شرک اسلام میں گناہ کبیرہ ہے۔ اسلام اللہ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشاد الٰہی ہے۔

ترجمہ: "اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔" **(سورۃ لقمان: 13)**

۶. قرآن: مکمل اور جامع کتاب:

قرآن اللہ کا آخری کلام ہے

- یہ نبی آخر الزماں محمد رسول اللہ ﷺ پر تیئیس سال کے عرصے میں نازل ہوا اس میں مکمل تعلیمات ہیں جو اپنی اصل حالت میں موجود ہیں جبکہ دیگر آسمانی کتابوں میں تحریفات ہو چکی ہیں۔ جبکہ قرآن اپنی اصل صورت میں پوری طرح موجود ہے۔ یہ تمام آسمانی کتابوں میں واحد قابل اعتبار کتاب ہے اس [illegible] نہیں ہے

ارشادِ ربانی ہے:

"ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ۔"

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے، پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے۔" (سورۃ البقرۃ: 02)

اس کتاب میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں، اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا ہے۔

"اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔"

ترجمہ: "ہم نے یہ نصیحت (کتاب) اتاری ہے اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔" (سورۃ الحجرات: 09)

7- عملی احکامات کا مجموعہ:

اسلام دینِ فطرت ہے، اس کی تعلیمات سادہ اور قابلِ فہم ہیں۔ یہ محض ایک کتابی دین نہیں بلکہ زندگی گزارنے کیلئے ایک مکمل لائحہ عمل دیتا ہے۔ اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ﷺ ہے:

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے علمِ نافع، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر اسلام نے توکل کی تعلیم دی یہ سمجھ لیا ہے کہ اسلام عمل کے منافی ہے۔ اس غلطی میں وہ مبتلا ہوئے جو دور دور سے اسلام کو دیکھنے والے ہیں اور وہ بھی اس غلطی کا شکار ہوئے جو اسلام کے اندر ہیں۔ اس غلطی کا اولین سبب یہ بھی ہوا کہ توکل کے معنی بھی سمجھ لئے۔

سورۃ النجم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جو کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش جلد دیکھی جائے گی"۔ (سورۃ النجم: 39-40)

Day:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔" (سورۃ آل عمران: 195)

ان آیات سے واضح ہے کہ اسلام نے اقوامِ عالم کو علم اور عمل دونوں کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ ایسا کر کے بھی دکھایا۔

8. مکمل ضابطہ حیات:

اسلام انسانیت کیلئے بہترین اور مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے خواہ وہ پہلو انفرادی زندگی کا ہو یا اجتماعی زندگی کا۔ اسلام کے مکمل ضابطہ حیات ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جب جب حیات پائی جائے گی تب تب اسلام کے احکام پائے جائیں گے۔ انسانی حیات کی ابتداء اس کی پیدائش سے ہوتی ہے۔ اسلام تعلیم کے متعلق بھی درس دیتا ہے

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

اسلام خاندانی زندگی کے ہر پہلو کی بھی رہنمائی کرتا ہے جس میں میاں بیوی کے حقوق، والدین کے حقوق اور اولاد کے حقوق شامل ہیں۔ اسلام سیاسی، معاشی نظام میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔

9. انسانیت کا پیغام:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسانیت کا درس دیتا ہے۔ اسلام محبت الٰہی کی تعلیم دیتا ہے

ترجمہ: "کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی اور پھر راہ دکھائی۔" (سورۃ طٰہٰ: 50)

وہ رب العالمین ہے، ہر چیز جو نشو و نما قبول کر سکتی ہے اسے وجود بخشنے والا اور اس کی ہستی کو قائم رکھنے والا۔
وہ رحمٰن ہے یعنی کمال رحمت والا۔

حدیث شریف میں ہے:

"ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں زیادہ محبت ان سے ہے جو اس کی عیال کے ساتھ احسان کریں (بیہقی)

ایک حدیث میں ہے:

ترجمہ: تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" ترمذی: 1924)

بقول مولانا حالی:

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

15- سماجی انصاف کا درس:

اسلام کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ اس نے حقیقی، سماجی اور حقیقی جمہوریت کے قیام کیلئے ایک ممتاز نظام بنایا جس کے سائے میں آزادیاں پروان چڑھیں اور عوام کو ہر ظلم و ستم سے نجات ملی۔ اس نظام حکومت کے رہنما خطوط کو جو قومیں آج بھی اختیار کیے ہوئے ہیں، اطمینان سے زندگی گزار رہی ہیں۔